مناجات حضرت امیرالمؤمنین علیہ السلام

اَللّٰھُمَّ إِنِّی أَسْأَلُکَ الْاَمانَ یَوْمَ لاَ یَنْفَعُ مالٌ وَلاَ بَنُونَ إِلاَّ مَنْ أَتَی اللهَ بِقَلْبٍ سَلِیمٍ وأَسْأَلُکَ

خدایا! میں اس دن تیری پناہ چاہتا ہوں کہ جس میں مال وفرزند کام نہ||ئیں گے سوائے اسکے جو خدا کے حضور پاک دل لے کے||ئے میں اس روز پناہ چاہتا

الْاَمانَ یَوْمَ یَعَضُّ الظَّالِمُ عَلَی یَدَیْهِ یَقُولُ یا لَیْتَنِی اتَّخَذْتُ مَعَ الرَّسُولِ سَبِیلاً وأَسْأَلُکَ الْاَمانَ

ہوں جب ظالم اپنے ہاتھوں کو چباتے ہوئے کہے گا ہائے افسوس کہ میں نے رسولؐ کا راستہ اختیار کیا ہوتا' میں

یَوْمَ یُعْرَفُ الْمُجْرِمُونَ بِسِیماهُمْ فَیُؤْخَذُ بِالنَّواصِی وَالْاَقْدامِ وَأَسْأَلُکَ الْاَمانَ یَوْمَ لاَ یَجْزِی

اس روز تیری پناہ چاہتا ہوں جب گناہگار اپنے چہروں سے پہچانے جائیں گے اور ان کو بالوں اور پیروں کی طرف سے پکڑا جائے گا

والِدٌ عَنْ وَلَدِهِ وَلاَ مَوْلُودٌ هُوَ جازٍ عَنْ والِدِهِ شَیْئاً إِنَّ وَعْدَ اللهِ حَقٌّ، وأَسْأَلُکَ الْاَمانَ یَوْمَ لاَ

میں اس روز تیری پناہ چاہتا ہوں جس میں باپ بیٹے کے جرم کی اور بیٹا باپ کے جرم کی سزا نہ پائے گا بے شک خدا کا وعدہ حق ہے

یَنْفَعُ الظَّالِمِینَ مَعْذِرَتُهُمْ وَلَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوءُ الدَّارِ وأَسْأَلُکَ الْاَمانَ یَوْمَ لاَ تَمْلِکُ نَفْسٌ

میں اس روز تیری پناہ چاہتا ہوں جس میں ظالموں کا عذر ان کے کام نہ||ئے گا اور ان کے لیے لعنت اور برا 1 نا ہوگا میں اس روز تیری پناہ چاہتا ہوں جب

لِنَفْسٍ شَیْئاً وَالْاَمْرُ یَوْمَئِذٍ لِلّٰهِ وأَسْأَلُکَ الْاَمانَ یَوْمَ یَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ أَخِیهِ وَأُمِّهِ وَأَبِیهِ وَصاحِبَتِهِ

کوئی کسی کے کام نہ||ئے گا اور اس دن سب کچھ خدا کے ہاتھ میں ہوگا میں اس روز تیری پناہ چاہتا ہوں جب انسان اپنے بھائی اپنی ماں اپنے باپ اپنی بیوی

وَبَنِیهِ لِکُلِّ امْرِئٍ مِنْهُمْ یَوْمَئِذٍ شَأْنٌ یُغْنِیهِ، وَأَسْأَلُکَ الْاَمانَ یَوْمَ یَوَدُّ الْمُجْرِمُ لَوْ یَفْتَدِی مِنْ

اور بیٹے سے دور بھاگے گا کیونکہ اس دن ہر||دمی کو اپنی ہی فکر ہوگی میں اس روز تیری پناہ چاہتا ہوں جس میں مجرم چاہے گا کہ||ج کے عذاب سے بچنے کیلئے

عَذابِ یَوْمَئِذٍ بِبَنِیهِ وَصاحِبَتِهِ وَأَخِیهِ وَفَصِیلَتِهِ الَّتِی تُؤْوِیهِ وَمَنْ فِی الْاَرْضِ جَمِیعاً ثُمَّ یُنْجِیهِ

وہ||گے کردے اپنے بیٹے کو اپنی بیوی کو اپنے بھائی کو اور اپنے عزیزوں کو جو اس کی پناہ بنیں اور زمین میں جو کچھ ہے وہ دے ڈالے اور نجات حاصل کرے

کَلاَّ إِنَّها لَظیٰ نَزَّاعَةً لِلشَّویٰ مَوْلایَ یامَوْلایَ أَنْتَ الْمَوْلی وَأَنَا الْعَبْدُ وَهَلْ یَرْحَمُ الْعَبْدَ إِلاَّ

لیکن یہ نہ ہوگا وہ شعلہ ہے سیخ سے کباب کو گرادینے والا میرے مولیٰ تو مولیٰ ہے اور میں بندہ ہوں بندے پر مولیٰ

الْمَوْلی، مَوْلایَ یا مَوْلایَ أَنْتَ الْمالِکُ وَأَنَا الْمَمْلُوکُ وَهَلْ یَرْحَمُ الْمَمْلُوکَ إِلاَّ الْمالِکُ

کے علاوہ کون رحم کرے گا میرے||قا تو میرا مالک ہے اور میں تیرا غلام ہوں غلام پر سوائے اس کے مالک کے کون رحم کرے گا میرے سردار

مَوْلایَ یا مَوْلایَ أَنْتَ الْعَزِیزُ وَأَنَا الذَّلِیلُ وَهَلْ یَرْحَمُ الذَّلِیلَ إِلاَّ الْعَزِیزُ، مَوْلایَ یا مَوْلایَ أَنْتَ

اے میرے سردار تو صاحب عزت ہے اور میں پست ہوں پست پر صاحب عزت کے علاوہ کون رحم کرے گا میرے حاکم اے میرے حاکم تو میرا

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

الْـخالِقُ وَأَنَا الْمَخْلُوقُ وَهَلْ يَرْحَمُ الْمَخْلُوقَ إِلاَّ الْـخالِقُ، مَوْلایَ یا مَوْلایَ أَنْتَ الْعَظِيمُ وَأَنَا

خالق ہے اور میں تیری مخلوق ہوں مخلوق پر اس کے خالق کے سوا کون رحم کرے گا میرے مالک اے میرے مالک تو عظمت والا ہے اور میں ناچیز ہوں ایک

الْـحَقِيرُ وَهَلْ يَرْحَمُ الْحَقِيرَ إِلاَّ الْعَظِيمُ، مَوْلایَ یا مَوْلایَ أَنْتَ الْقَوِيُّ وَأَنَا الضَّعِيفُ وَهَلْ يَرْحَمُ

ناچیر پر سوائے عظمت والے کیکون رحم کرے گا میرے مددگار اے میرے مددگار تو صاحب قوت ہے اور میں ناتواں ہوں ایک ناتواں پر سوائے صاحب

الـضَّعِيفَ إِلاَّ الْـقَـوِيُّ، مَوْلایَ یا مَوْلایَ أَ نْتَ الْغَنِيُّ وَأَ نَا الْفَقِيرُ وَهَلْ يَرْحَمُ الْفَقِيرَ إِلاَّ الْغَنِيُّ،

قوت کے کون رحم کرے گا میرے سرپرست اے میرے سرپرست تو بے نیاز ہے اور میں نیازمند ہوں ایک نیازمند پر سوائے بے نیاز کے کون رحم کرے گا

مَـوْلایَ یـا مَـوْلایَ أَنْـتَ الْمُعْطِي وَأَنَا السَّائِلُ وَهَلْ يَرْحَمُ السَّائِلَ إِلاَّ الْمُعْطِي، مَوْلایَ یا مَوْلایَ

میرے اا قا اے میرے اا قا تو عطا کرنے والا ہے اور میں سوالی ہوں ایک سوالی پر سوائے عطاوبخشش والے کے کون رحم کرے گا میرے سردار اے میرے سردار

أَنْـتَ الْحَيُّ وَأَنَا الْمَيِّتُ وَهَلْ يَرْحَمُ الْمَيِّتَ إِلاَّ الْحَيُّ، مَوْلایَ یا مَوْلایَ أَ نْتَ الْباقِي وَأَ نَا الْفانِي

تو زندہ رہنے والا ہے اور میں مرجانے والا ہوں ایک مرجانے والے پر سوائے زندہ رہنے والے کے کون رحم کرے گا میرے اا قا تو باقی رہنے والا اور میں فنا ہونے والا

وَهَـلْ يَـرْحَمُ الْفانِيَ إِلاَّ الْباقِي مَوْلایَ یا مَوْلایَ أَنْتَ الدَّائِمُ وَأَنَا الزَّائِلُ وَهَلْ يَرْحَمُ الزَّائِلَ إِلاَّ

ہوں فنا ہونے والے پر سوائے باقی رہنے والے کے کون رحم کرے گا میرے مالک اے میرے مالک تو6.شہ رہنے والا ہے اور میں مٹ جانے والا ہوں مٹ جانے والے

الـدَّائِـمُ، مَـوْلایَ یـا مَـوْلایَ أَنْـتَ الـرَّازِقُ وَأَنَـا الْمَرْزُوقُ وَهَلْ يَرْحَمُ الْمَرْزُوقَ إِلاَّ الرَّازِقُ،

پر سوائے6.شیہ رہنے والے کے کون رحم کرے گا میرے مالک اے میرے مالک تو رزق دینے والا اور میں رزق لینے والا ہوں رزق لینے والے پر سوائے رزق دینے

مَـوْلایَ یا مَوْلایَ أَ نْتَ الْجَوادُ وَأَنَا الْبَخِيلُ وَهَلْ يَرْحَمُ الْبَخِيلَ إِلاَّ الْجَوادُ، مَوْلایَ یا مَوْلایَ

والے کے سوا کون رحم کرے گا میرے حاکم اے میرے حاکم تو سخاوت کرنے والا ہے اور میں بخیل ہوں بخیل پر سخاوت کرنے والے کے سوا کون رلمکرے گا میرے

أَ نْـتَ الْـمُـعـافِـي وَأَنَا الْمُبْتَلىٰ وَهَلْ يَرْحَمُ الْمُبْتَلىٰ إِلاَّ الْمُعافِي، مَوْلایَ یا مَوْلایَ أَنْتَ الْكَبِيرُ

سردار اے میرے سردار تو بچانے والا ہے اور میں گرفتار بلا ہوں ایک گرفتار بلا پر سوائے بچانے والے کے کون رحم کرے گا میرے مولیٰ اے میرے مولیٰ تو بزرگی کا

وَأَنَا الـصَّـغِيرُ وَهَلْ يَرْحَمُ الصَّغِيرَ إِلاَّ الْكَبِيرُ، مَوْلایَ یا مَوْلایَ أَنْتَ الْهادِي وَأَنَا الضَّالُّ وَهَلْ

مالک ہے اور میں کمترین ہوں ایک کمترین پر سوائے بزرگی کے مالک کے کون رحم کرے گا میرے مددگار اے میرے مددگار تو راہنما ہے اور میں گمراہ ہوں ایک گمراہ پر

يَـرْحَـمُ الـضَّـالَّ إِلاَّ الْهادِي مَوْلایَ یا مَوْلایَ أَنْتَ الرَّحْمٰنُ وَأَنَا الْمَرْحُومُ وَهَلْ يَرْحَمُ الْمَرْحُومَ

سوائے راہنما کے کون رحم کریگا میرے سرپرست اے میرے سرپرست تو بہت رحم کرنے والا ہے اور میں قابل رحم ہوں ایک قابل

إِلاَّ الـرَّحْـمٰـنُ مَـوْلایَ یا مَوْلایَ أَنْتَ السُّلْطانُ وَأَنَا الْمُمْتَحَنُ وَهَلْ يَرْحَمُ الْمُمْتَحَنَ إِلاَّ السُّلْطانُ،

رحم پر سوائے بہت رحم کرنے والے کے کون رحم کریگا میرے مولا اے میرے مولا تو بادشاہ ہے اور میں مصیبت زدہ ہوں ایک مصیبت زدہ پر سوائے

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

مَوْلایَ یامَوْلایَ أَنْتَ الذَّلِیلُ وَأَنَا الْمُتَحَیِّرُ وَهَلْ یَرْحَمُ الْمُتَحَیِّرَ إِلَّا الدَّلِیلُ، مَوْلایَ یامَوْلایَ

بادشاہ کےکون رحم کرے گا میرے آقا اے میرے آقا تو راہنما ہے اور میں سرگرداں ہوں ایک سرگرداں پر سوائے راہنما کے کون رحم کریگا میرے سردار اے

أَنْتَ الْغَفُورُ وَأَنَا الْمُذْنِبُ وَهَلْ یَرْحَمُ الْمُذْنِبَ إِلَّا الْغَفُورُ، مَوْلایَ یا مَوْلایَ أَنْتَ الْغالِبُ

میرے سردار تو بہت بخشنے والا ہے اور میں گناہگار ہوں ایک گناہگار پر سوائے بخشنے والے کےکون رحم کریگا میرے مالک اے میرے مالک تو بالا دست ہے اور

وَأَنَا الْمَغْلُوبُ وَهَلْ یَرْحَمُ الْمَغْلُوبَ إِلَّا الْغالِبُ، مَوْلایَ یا مَوْلایَ أَنْتَ الرَّبُّ وَأَنَا الْمَرْبُوبُ

میں زیردست ہوں ایک زیردست پر سوائے بالادست کےکون رحم کریگا میرے حاکم اے میرے حاکم تو پروردگار ہے اور میں پروردہ ہوں اک پروردہ پر سوائے

وَهَلْ یَرْحَمُ الْمَرْبُوبَ إِلَّا الرَّبُّ مَوْلایَ یا مَوْلایَ أَنْتَ الْمُتَکَبِّرُ وَأَنَا الْخاشِعُ وَهَلْ یَرْحَمُ

پروردگار کےکون رحم کرے گا میرے والی اے میرے والی تو صاحب کبریائی ہے اور میں عاجزی کرنے والا ہوں عاجزی کرنے والے پر سوائے صاحب کبریائی

الْخاشِعَ إِلَّا الْمُتَکَبِّرُ، مَوْلایَ یا مَوْلایَ ارْحَمْنِی بِرَحْمَتِکَ، وَارْضَ عَنِّی بِجُودِکَ وَکَرَمِکَ

کےکون رحم کرے گا میرے مولا اے میرے مولا مجھ پر رحم کر اپنی رحمت سے اور مجھ سے راضی ہو اپنی عطا اور سخاوت کے ساتھ اور اپنے فضل کے

وَفَضْلِکَ، یَا ذَا الْجُودِ وَالْإِحْسانِ وَالطَّوْلِ وَالامْتِنانِ بِرَحْمَتِکَ یَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِینَ .

اے صاحب عطا صاحب مروت صاحب سخاوت صاحب احسان اپنی رحمت کے واسطے سے اے سب سے زیادہ رحم والے۔

!ؤلف کہتے ہیں: سید ابن طاؤس نے اس مناجات کے بعدا نخضرتؑ سے ایک طویل دعا نقل کی ہے جو دعائے امان کے نام سے موسوم ہے' جسے ہم نے طوالت کے باعث نقل نہیں کیا۔ نیز اس مقام پر وہ دعاء بھی پڑھے جسے ہم مسجد زید کے اعمال میں نقل کریں گے۔ یہ بھی واضح رہے کہ ہدیۃ الزائرین میں ہم نے محراب امیرالمؤمنین علیہ السلام، جہاں حضرت کو ضربت لگی تھی، کے بارے میں جو اختلاف ذکر کیا ہے کہ کیا ا نجناØ کا محراب وہی ہے جو اب معروف ہے (ان دنوں جس پر ضریح نما جالی لگا کر خدام بیٹھے ہیں) یا حضرتؑ کا محراب وہ ہے جو ا ج کل ترک شدہ ہے (جو مسلمؑ بن عقیلؑ کے روضہ کی سمت مسجد میں واقع ہے کہ جسکی محرابی شکل اب بھی باقی رکھی گئی ہے) ان دونوں میں جو بھی ہوا ô ط کو مدنظر رکھتے ہوئے زائر کو ان دونوں جگھوں پر اعمال کر لینا چاہیں۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com